Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۶ فتح ۱۳۵۸ھش ۶ دسمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۷۷

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ کی محبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا رہبر بنائے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی

کوئی شخص سچا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک آنحضرتؐ کو خاتم النبیین یقین نہ کرے

ارشادِ باری تعالیٰ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (آل عمران: ۳۲)

ترجمہ: تو کہہ کہ (اے لوگو) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اس صورت میں) وہ (بھی) تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ .... مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيْرِ صَوْمٍ وَّلَا صَلٰوةٍ وَّلَا صَدَقَةٍ وَّلٰكِنِّيْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ" (بخاری)

ترجمہ: ایک بدو نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں نے نماز روزہ اور صدقے کے ذریعے تو قیامت کے لئے کوئی تیاری نہیں کی البتہ میں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ محبت رکھتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو تجھے اس کا ساتھ نصیب ہوگا جس سے تجھے محبت ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"آپ اسم بامسمّٰی محمدؐ ہو گئے تھے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور زمین پر آپ کی حمد ہوتی تھی اور اسی طرح آسمان پر بھی آپ کی تعریف ہوتی تھی اور آسمان پر بھی آپ محمدؐ تھے۔ یہ نام آپ کا اللہ تعالیٰ نے بطور نمونہ دنیا کو دیا ہے جب تک انسان اس قسم کے اخلاق اپنے اندر پیدا نہیں کرتا کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کامل طور پر انسان اپنے اندر پیدا نہیں کر سکتا جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور طرزِ عمل کو اپنا رہبر اور ہادی نہ بناوے۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ نے اس کی بابت فرمایا ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ یعنی محبوبِ الٰہی بننے کے لئے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی جاوے۔ سچی اتباع آپ کے اخلاقِ فاضلہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرنا ہوتا ہے مگر افسوس ہے کہ آجکل لوگوں نے .... جو اخلاقِ فاضلہ آپ کے تھے ان کو چھوڑ دیا۔ یہ منافق کا کام ہے کہ آسان اور چھوٹے امور کو بجا لاتا ہے اور مشکل کو چھوڑتا ہے۔ سچے مومن اور مخلص مسلمان کی ترقیوں اور ایمانی درجوں کا آخری نقطہ تو یہی ہے کہ وہ سچا متبع ہو اور آپ کے تمام اخلاق کو حاصل کرے ..." یقیناً یاد رکھو کہ کوئی شخص سچا مسلمان نہیں ہو سکتا ... جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین نہ کرے جب تک ان محدثات سے الگ نہیں ہوتا اور اپنے قول اور فعل سے آپ کو خاتم النبیین نہیں مانتا کچھ نہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۸۷، ۹۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی امان میں ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔"

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی۔ الحمد للہ

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

مکرم عبدالمجید صاحب سیکرٹری وقف جدید کے والد چوہدری محمد بوٹا صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے۔

شیخ عبدالرحمٰن سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ کرنی ضلع تھرپارکر۔ سندھ

میری سب سے چھوٹی بیٹی امۃ الرحمٰن اہلیہ ملک حمید الدین ناصر ایم۔ ایس سی گھانا کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیک، خادم سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ نومولود محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان کا پوتا ہے۔

(ہدایت اللہ کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

تعمیر مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر جاری ہے اور جلسہ سالانہ سے قبل اسے مکمل کرنے کیلئے رقم کی ضرورت ہے۔ احباب اپنے عطایا جلد از جلد مرکز کو بھجوا کر ممنون فرمائیں تا کہ تعمیر کا کام جاری رکھا جا سکے۔

تمام رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بحساب امانت مہمان خانہ جلسہ سالانہ کھاتہ ۶۸۵۵/۱۵۶-۱۴۷ میں جمع کرنے کیلئے بھجوائی جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: ...

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ

۶ فتح ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی مومنوں میں رونما ہونیوالے انقلاب کی ایک جھلک

حق و صداقت کی ایک بہت بڑی نشانی اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جب حق و صداقت کسی انسان کے دل میں گھر کر جاتی ہے تو پھر اُس کے لئے کسی قیمت پر حق و صداقت کو ترک کرنا ممکن نہیں رہتا حتیٰ کہ وہ اپنا سب کچھ قربان کر دیتا ہے لیکن حق سے منہ نہیں پھیرتا۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ایمان کے نتیجہ میں انسان کے اندر دو متضاد جذبے اس شدت سے اُبھرتے ہیں کہ وہ اُس کے پُورے وجود پر حاوی ہو جاتے ہیں۔

ایک جذبہ تمام تر خوف سے عبارت ہوتا ہے اور دوسرا کمال درجہ بے خوفی سے۔ ہر چند کہ یہ دیکھنے میں دو متضاد جذبے ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ ان کا منبع ایک ہی ہوتا ہے اس لئے فی الحقیقت ان میں قطعاً کوئی تضاد نہیں ہوتا۔ اپنی اصل کے لحاظ سے یہ ایک ہی جذبہ کے دو مختلف روپ ہوتے ہیں۔ ان میں سے بنیادی جذبہ خوف سے عبارت ہوتا ہے اور بے خوفی اسی کی کوکھ سے جنم لیتی ہے۔

وہ بنیادی جذبہ جو ایمان کے نتیجہ میں انسان کے اندر پیدا ہوتا ہے اور جو ہوتا بھی ہے خوف پر مبنی وہ ہے خوف و خشیت الٰہی کا جذبہ۔ انسان اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی جس صداقت کو قبول کرتا اور جس پر علیٰ وجہ البصیرت ایمان لاتا ہے اُس کے زیر اثر اُس کا دل ہمیشہ اس خوف سے بھرا رہتا ہے کہ حق کے معاملہ میں اگر اُس نے ذرا بھی لغزش کھائی تو اُس کا خدا اُس سے ناراض ہو جائے گا اور وہ کہیں کا بھی نہیں رہے گا۔ یہ خوف اسے راہ سداد سے جبتہ برابر ادھر اُدھر نہیں ہونے دیتا۔ خوف و خشیت الٰہی کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ماسویٰ اللہ کا خوف اُس میں سے یکسر نکل جاتا ہے اور وہ اس بارہ میں بالکل بے خوف ہو جاتا ہے کہ راہ سداد پر قائم رہنے میں اُسے مہیب خطرات اور مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ کمال بے خوفی سے ہر قسم کی صعوبتوں اور مصیبتوں کے جھیلنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ ان مشکلات و مصائب سے کیوں خوفزدہ ہو جبکہ اُس کے پیش نظر ہر دم اپنے خدا کا یہ فرمان ہوتا ہے۔ لَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ (المائدہ آیت ۴۵) یعنی تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔

قبول حق کے بعد حقیقی مومنوں میں رونما ہونے والے اس انقلاب کی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد مثالیں بیان کی ہیں۔ ان میں سے دو مثالیں ہم یہاں درج کرتے ہیں۔ یہ دونوں مثالیں قوم فرعون میں سے اُن لوگوں کے انتہائی قابلِ ستائش نمونہ سے تعلق رکھتی ہیں جو فرعون ایسے جابر بادشاہ اور اُس کی قوم کی غضبناک مخالفت کے باوجود حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تھے اور جنہوں نے صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنے میں کمال کر دکھایا تھا۔ پہلی مثال کا تعلق ان جادوگروں یعنی دانشوروں کے نمونہ سے ہے جنہیں فرعون نے ملک بھر سے اکٹھا کر کے اور انہیں زبردست انعام و اکرام کا لالچ دے کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ کے لئے بلایا تھا۔ جب وہ سارے مل کر حضرت موسیٰؑ کے مقابلہ میں عاجز آ گئے اور ان کی کوئی تدبیر بھی کارگر نہ ہوئی تو حق ان پر کھل گیا اور صداقت ان کے دلوں میں گھر کر گئی۔ وہ فرمانبرداری کا اظہار کرتے ہوئے یکدم سجدہ میں گر گئے اور کہنے لگے کہ ہم سارے جہانوں کے رب پر ایمان لاتے ہیں جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا رب ہے۔ فرعون اُن کے اِس رویہ پر بہت سیخ پا ہوا اور بہت غضبناک ہو کر بولا کیا تم اس پر ایمان لے آئے پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک سازش ہے جو تم سب نے تیار کی ہے تاکہ شہر سے اس کے باشندوں کو نکال باہر کرو۔ پس جلد ہی تمہیں اپنی اس سازش کا انجام معلوم ہو جائے گا۔ اور جانتے ہو وہ انجام کیا ہوگا؟ میں تمہاری خلاف ورزی کی وجہ سے تمہارے ہاتھ پاؤں کٹوا دوں گا اور پھر تم سب کو صلیب پر لٹکوا دوں گا۔ فرعون جیسے جابر و ظالم بادشاہ کے اس غضبناک اعلان پر وہ جادوگر ذرّہ بھر بھی تو خوف زدہ نہیں ہوئے۔ انہوں نے بڑی بے خوفی اور بے جگری سے جواب دیا اگر تو ہمارے ہاتھ پاؤں کٹوا دے گا اور ہمیں صلیب پر لٹکوا دے گا تو اس سے کیا فرق پڑے گا۔ ہم تو اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ تُو تو صرف اس بات پر بگڑ بیٹھا ہے کہ ہم اپنے رب کے نشانوں پر ایمان لے آئے ہیں۔ جو تیرا جی چاہے کر۔ ہم تجھے تیرے ارادے سے کیسے باز رکھ سکتے ہیں۔ البتہ ہم دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل کر اور ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔ (خلاصہ مضمون سورۃ الاعراف رکوع ۱۴)

ادھر تو فرعون کے بھرے دربار میں یہ ماجرا گزرا اُدھر خدا تعالیٰ نے پوری قوم فرعون پر اتمام حجت کا یہ سامان کیا کہ عوام میں ایک شخص صداقت کا قائل ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا اور جب قوم نے اس کی مخالفت کی اور اُسے حق سے برگشتہ کرنے کے لئے اسے زچ کرنا شروع کیا تو اُس نے اپنی قوم کو مخاطب کر کے کہا۔ اے میری قوم۔ میری اتباع کرو میں تمہیں ہدایت کا راستہ دکھاؤں گا۔ اے میری قوم! یہ ورلی زندگی صرف چند روزہ فائدہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اُخروی زندگی ہی اصل زندگی ہے اور ایک پائیدار ٹھکانہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ جو بُرا عمل کرے گا اُسے اسی کے مطابق جزا ملے گی۔ اس کے بالمقابل جو کوئی ایمان کے مطابق عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو ایمان میں سچا وہ اور اس کے ہم مشرب سب کے سب جنت میں داخل ہوں گے اور ان کو اس میں بے حساب انعام و اکرام سے نوازا جائے گا۔ اور اے میری قوم! میرا بھی کیا عجیب حال ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور یہ کہ حد سے گزرنے والے لوگ دوزخ میں جائیں گے۔ میں تمہیں جو کچھ نصیحت کرتا ہوں اس کو تم جلدی ہی یاد کرو گے۔ میں تمہاری دھمکیوں سے ڈرتا نہیں۔ میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں اللہ یقیناً اپنے بندوں کا نگران ہے۔ (خلاصہ مضمون سورۃ المومن رکوع ۵)۔

سوچنے والی بات یہ ہے کہ قوم فرعون کے دانشوروں میں یہ بے خوفی اور یہ جرأت و دلیری کیسے پیدا ہوئی کہ وہ بادشاہ کے بھرے دربار میں یکدم قبول حق کا اعلان کرنے سے ذرا نہ ہچکچائے۔ اعزاز و اکرام کا لالچ انہیں قبول حق سے باز نہ رکھ سکا اور انتہائی ہولناک تعذیب کا ڈر ان کے پائے ثبات میں ذرہ بھر بھی لغزش نہ لا سکا۔ اسی طرح قوم فرعون کے ایک عامی میں جو ایمان لے آیا تھا یہ حوصلہ کس نے پیدا کیا کہ وہ تن تنہا پوری قوم کے سامنے سینہ سپر ہو گیا ان کی دھمکیوں کا اس پر قطعاً کوئی اثر نہ ہوا اور اس نے کمال بے جگری سے حق تبلیغ ادا کرنے کے بعد اپنا معاملہ اپنے رب کے سپرد کر دیا۔ یہ سب کرشمہ تھا قبول حق کے بعد رونما ہونے والے اس انقلاب کا جو سچے اور حقیقی مومنوں میں ایمان کی بدولت پیدا ہوتا ہے۔ ایمان کے نتیجہ میں ان کے دل ماسویٰ اللہ کے خوف سے یکسر خالی ہو گئے تھے اور اس کی جگہ صرف اور صرف خوف الٰہی نے لے لی تھی۔

تاریخ شاہد ہے اور کسی کو اس کی مجال انکار نہیں کہ قبول حق کے نتیجہ میں یہ محیر العقول انقلاب سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدسی صفات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں رونما ہوا تھا۔ اسی کی بدولت انہوں نے ایک طرف خوف الٰہی کا اور دوسری طرف ماسویٰ اللہ کے خوف سے یکسر پاک ہونے کا عدیم النظیر نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا اور اسی کی بدولت وہ دُنیا کی کایا پلٹنے اور توحید کے جھنڈے تلے اسے جمع کر دکھانے میں کامیاب ہوئے۔

ماہنامہ انصار اللہ

خریداران ماہنامہ انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ امسال ماہنامہ انصار اللہ ماہ نبوت/نومبر و فتح/دسمبر ۱۹۷۹ء کا شمارہ سالنامہ کی شکل میں اکٹھا شائع ہو رہا ہے اور انشاء اللہ ماہ دسمبر میں ارسال کیا جائے گا۔ قارئین کرام مطلع رہیں۔

ماہنامہ کا سالانہ چندہ پندرہ روپے مقرر ہے۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ میں عیدالاضحیٰ کی تقریب سعید

• ریڈیو پر انٹرویو • نماز عید میں مسلم و غیر مسلم احباب کا عظیم اجتماع
• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا برقی پیغام
• استقبالیہ اور قربانیاں • پریس میں وسیع اشاعت

مکرم ناصر احمد صاحب شمس مبلغ مقیم ہالینڈ

امسال عیدالاضحیٰ کی تقریب مبارک ہالینڈ میں ۳۱ر اکتوبر بروز بدھ منائی گئی۔ عید کی تاریخ کے تعین کے بعد احباب جماعت کو عیدالاضحیٰ کا دعوت نامہ اور مسائل عیدالاضحیٰ پر مشتمل ایک سرکلر بھجوایا گیا۔ مشن کے ماہنامہ "الاسلام" (جو ڈچ زبان میں شائع ہوتا ہے) میں بھی مسائل عیدالاضحیٰ شائع کئے گئے۔ ایک دعوت نامہ ریڈیو، پریس اور غیر مسلم احباب کو بھجوایا گیا۔

ریڈیو پر انٹرویو

مورخہ ۳۰ر اکتوبر ۱۹۷۹ء رات دس بجے ریڈیو VOS نے انٹرویو لیا جو ایک گھنٹہ بعد پروگرام "کل پر ایک نظر" میں نشر کیا گیا۔ اس انٹرویو میں عید کا پس منظر اور اسلام سے متعلق دیگر سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ نیز عید میں شمولیت کے خواہشمند احباب کو دعوت دی گئی اور مسجد کا ایڈریس بتایا گیا۔ ہالینڈ مشن کے مبلغ انچارج مکرم اللہ بخش صاحب صادق نے عیدالاضحیٰ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ

"یہ عید دنیائے اسلام میں ہر سال منائی جاتی ہے۔ اور مسلمانوں کو اس کے ذریعہ یاد کرایا جاتا ہے۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی قصہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے اور اس میں ہمارے لئے سبق ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر کی گئی قربانی کبھی ضائع نہیں ہوتی بلکہ اسے زندہ خدا کی طرف سے ایک زندگی عطا کی جاتی ہے۔

یہ عید ہمیں پیغام دیتی ہے کہ نیکی کا کام گھر کا صرف ایک فرد نہ کر رہا ہو۔ بلکہ گھر کے سارے افراد ماں باپ اور اولاد غرض سب ہی نیک کاموں کے لئے قطار میں کھڑے نظر آئیں۔ باپ ابراہیم جیسے، ماں ہاجرہ۔ اور بیٹے اسمٰعیل۔

دنیا کے وہ علاقے جہاں ابھی تک خدا کا نام نہیں پہنچا۔ جہاں ابھی تک اسلام کا پیغام نہیں پہنچ سکا اور روحانی لحاظ سے ویران ہیں مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نمونہ کے مطابق ان ویرانوں میں پہنچیں اور خدا تعالیٰ کی توحید اور اسلام کی پاکیزہ اور پرامن تعلیم سے یہ ویرانے آباد کریں۔

یہ ہے حقیقی عید ایک سچے اور حقیقی مسلمان کی اور یہی ہے وہ سبق جو اس عید کے ذریعہ مسلمانوں کو ہر سال یاد کرایا جاتا ہے۔ کہ وہ بنی نوع انسان کے قلوب اسلام کی خوبصورت تعلیم کے ذریعہ جیتیں اور خدا تعالیٰ سے دور اور ویران دل باری تعالیٰ کی محبت سے آباد کریں۔"

آخر میں انہوں نے ریڈیو پر سب کو دلی مبارکباد پیش کی۔

نماز عید

مورخہ ۳۱ر اکتوبر عید کا دن تھا۔ آج بارش ہو رہی تھی اور موسم خراب تھا۔ نیز چھٹی کا دن نہ ہونے کی وجہ سے آنا مشکل تھا۔ تاہم احباب جماعت اور ہمارے غیر مسلم بھائی بہنیں کثرت سے تشریف لائے۔

ایسی تقاریب پر عموماً مستورات اوپر کی منزل میں ہوتی ہیں اور مرد نچلے حصہ میں۔ گویا سارا مشن ہاؤس ہی مسجد بن جاتا ہے۔ اس عید پر غیر مسلم خواتین کافی تعداد میں آئیں اور مستورات کے لئے جگہ اتنی تنگ ہو گئی کہ بیٹھنے کی بھی گنجائش نہ رہی۔ چنانچہ غیر مسلم خواتین جو نماز میں شامل نہیں ہو رہی تھیں۔ انہیں نیچے میٹنگ روم میں جگہ دی گئی۔

نماز سوا دس بجے شروع ہوئی۔ مسجد میں سب جگہ پُر ہو چکی تھی۔ باقی دوستوں نے انٹرنس ہال میں نماز ادا کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا برقی پیغام اور خطبہ

نماز کے بعد مکرم امام صاحب مسجد مبارک نے ڈچ اور اردو زبان میں خطبہ دیا۔ خطبہ کے ابتدا میں انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر بذریعہ تار موصولہ جاں بخش پیغام انگریزی، اردو اور ڈچ میں پڑھ کر سنایا جو حسب ذیل ہے۔

"عید مبارک۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو برکتوں سے نوازے۔ بنی نوع انسان کی خدمت کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے وفادار رہیں۔"

(خلیفۃ المسیح)

بعد ازاں انہوں نے خطبہ عید میں سورۃ کہف کی آیت

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا
(سورۃ کہف آیت ۴۷)

کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ اس دنیا میں لوگ اپنے نام زندہ رکھنے کے لئے مختلف کوششیں کرتے ہیں۔ بعض عالیشان عمارتیں اور فلک بوس مینار بناتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک اولاد اور بیٹے نام زندہ رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔ مگر یہ عجیب ہے کہ عمارتیں بنانے والے خود دنیا کی نگاہوں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ اور عمارتیں گردش زمانہ کا شکار ہو کر منہدم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ چند ہی پشتوں کے بعد لوگوں کی اپنی نسلیں ان کا نام تک بھول جاتی ہیں۔

قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ مال اور اولاد تو دنیا کی زندگی کی زینت کا باعث ہیں۔ سو جب دنیا کی زندگی ہی عارضی ہے۔ تو زینت کا سامان کیسے مستقل ہو سکتا ہے۔ جب برتن ہی ٹوٹ جائے تو نقش و نگار کہاں باقی رہیں گے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کی زندگی کی حقیقت یوں بیان فرمائی ہے۔ ؎

کہاں غربال میں رہتا ہے پانی

کہ دنیا کی زندگی تو اس برتن کی مانند ہے جس میں بے شمار چھید ہوں۔ پس ایسے برتن میں آب حیات محفوظ رکھنا کس طرح ممکن ہے۔

پھر فرمایا ؎

یہ ملک و مال جھوٹی ہے کہانی

ہاں بعض کام ایسے ہیں جن کا نام خدا تعالیٰ نے باقیات الصالحات رکھا ہے۔ یعنی باقی رہنے والی نیکیاں۔ یہ وہ نیک کام ہیں جو صرف اور صرف اپنے رب کی خاطر بجا لائے جاتے ہیں۔ پھر وہ حی و قیوم خدا ان کاموں کو حیات جاوداں عطا کرتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وہ کام جس کی یاد میں آج دنیائے اسلام عید منا رہی ہے۔ اگر ہم بھی اپنے نام زندہ رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دین متین کی سربلندی کے لئے قربانیوں میں قدم آگے ہی آگے بڑھانا چاہیئے اور یہی ہیں الباقیات الصالحات۔

خطبہ عید کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔

دعوتِ استقبالیہ اور قربانیاں

نمازِ عید اور خطبہ کے بعد احباب خوشی اور مسرت کے ساتھ ایک دوسرے کو ملتے اور عید مبارک کہتے رہے۔ یہ امر پریس کے نمائندگان اور غیر مسلم دوستوں کو بہت متاثر کرنے کا موجب ہوا۔

بعد میں تمام حاضرین کی خدمت میں چائے کافی بسکٹ وغیرہ پیش کئے گئے۔ قربانی کرنے والے احباب سنتِ نبوی کی اقتداء میں مذبح خانے کو روانہ ہوئے اور قربانیاں کرنے کی سعادت حاصل کی۔

دعوتِ عشائیہ

شام پریس کے نمائندگان اور دیگر غیر مسلم احباب کی خدمت میں دعوت طعام کا انتظام تھا۔ جب اس دعوت کے لئے قربانی کے جانوروں کا گوشت تیار کیا جا رہا تھا تو پریس فوٹوگرافرز نے بطور خاص اس موقعہ کی تصاویر اتاریں۔ چنانچہ دو اخبارات نے اپنی رپورٹ کے ساتھ یہی تصاویر دیں۔ عید پر گوشت کی تیاری کے ساتھ دیوار پر آویزاں نہایت خوبصورت لکھا ہوا کلمہ طیبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

بہت نمایاں نظر آتا ہے۔ اسی طرح آیت الکرسی بھی تصویر میں نظر آ رہی ہے۔

دعوت میں شامل غیر مسلم احباب کو بتایا گیا کہ اس کھانے میں ان جانوروں کا گوشت استعمال کیا گیا ہے جو اس عید کے موقعہ پر خدا تعالیٰ کے نام پر اور اسی کی رضا کے حصول کے لئے ذبح کئے گئے۔

تقسیم گوشت

قربانی کرنے والے احباب نے گوشت کا تیسرا حصہ مرکزی نظام کے تحت تقسیم کرنے کے لئے دیا تھا چنانچہ صدران جماعت کے ذریعہ ایسے احباب کو گوشت بھجوایا گیا۔ جو خود قربانی نہ کر سکے تھے۔ اسی طرح بعض غیر مسلم احباب اور پریس کے نمائندگان کو بھی گوشت بھجوایا گیا۔ یہ لوگ اس تحفہ کو پا کر بہت خوش اور ممنون تھے۔

پریس میں عید الاضحیٰ کی رپورٹ

عید کے روز دو روزناموں اور ایک ہفتہ وار اخبار کے رپورٹر مسجد میں موجود تھے۔ ہالینڈ کے SON ٹیلی ویژن کے بیرونی ممالک کی خبروں کے ڈائریکٹر بھی ذاتی طور پر تشریف لائے تھے۔ پریس کے نمائندگان جماعت کے ڈچ اور دیگر دوستوں سے اسلام کے متعلق مختلف سوالات کرتے رہے۔ خدا کے فضل سے چار اخبارات نے عید کی رپورٹ تصاویر کے ساتھ شائع کی۔ ریڈیو کا انٹرویو شروع میں درج کیا جا چکا ہے۔ اخبارات کی رپورٹ کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ عید الاضحیٰ کا اعلان ہیگ کے روزنامہ Het vaderland نے مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو شائع کیا

"عید الاضحیٰ کی تقریب"

"دی ہیگ۔ بدھ کے روز مسلمانوں کی جماعت احمدیہ مسجد مبارک ہیگ میں عید الاضحیٰ (قربانیوں کی عید) منا رہی ہے یہ تقریب مکہ میں حج کے اختتام پر منائی جاتی ہے حج پانچ ارکان اسلام میں سے ایک ہے۔

تقریب کا آغاز اسلامی نماز سے ہوگا۔ جس میں زبان عربی میں تلاوت قرآن پاک ہوگی۔ بعد ازاں ڈچ میں خطبہ عید ہوگا۔ احمدیہ جماعت ہالینڈ میں ۱۹۴۷ء سے (تبلیغ اسلام) میں مصروف عمل ہے۔"

۲۔ ROTTERDAM. (روٹرڈم) سے نکلنے والے اخبار روزنامہ ALGEMEEN — DAGBLAD نے مورخہ یکم نومبر ۱۹۷۹ء کو حسب ذیل عنوان سے لکھا:

"مسلمان عید الاضحیٰ منا رہے ہیں"

"مسلمانوں کی احمدیہ جماعت نے کل عید الاضحیٰ یعنی قربانیوں کی عید منائی۔ جماعت احمدیہ ہمارے ملک میں ۱۹۴۷ء سے ڈچ لوگوں پر اسلام متعارف کرانے میں مصروف ہے۔"

۳۔ AMSTARDAM ایمسٹرڈم سے شائع ہونے والے روزنامہ TELEGARAAF نے یکم نومبر ۱۹۷۹ء کی اشاعت میں دو تصاویر دینے کے بعد لکھا۔

"ہمارے ملک میں رہائش پذیر بہت سے مسلمانوں کا کل یوم عید تھا۔ انہوں نے کل عید الاضحیٰ قربانیوں کی عید منائی۔ جو مکہ میں حج کے اختتام پر عرب ممالک میں بھی منائی گئی۔

احمدیہ جماعت کے لوگ بڑی تعداد میں مسجد مبارک ہیگ میں جمع ہوئے۔ جب ان کے امام نے اسلامی نماز پڑھائی تو مکہ کی طرف رخ کئے وہ سجدہ ریز ہو گئے۔"

۴۔ ہیگ کے روزنامہ HET — VADERLAND نے مورخہ یکم نومبر ۱۹۷۹ء کی اشاعت میں نمایاں اور خوبصورت تصویر دی۔ جس کے نیچے لکھا کہ

"اوسٹ ڈاوُن لان کی مسجد میں عید کے بعد کھانے کی تیاری"

اس تصویر میں دیوار پر آویزاں خوبصورت لکھا ہوا کلمہ طیبہ بہت نمایاں نظر آ رہا ہے۔

اخبار نے حسب ذیل عناوین سے یہ رپورٹ لکھی۔

"دنیائے اسلام نے عید الاضحیہ منائی"

"(مسلمانوں کے لئے) تمام دنیا مسجد ہے۔ سو وہ ہیگ میں بھی عبادت کر سکتے ہیں۔"

"اوسٹ ڈاوُن لان پر واقع احمدیہ جماعت کی مسجد مبارک میں کل عید منائی گئی۔ ہالینڈ کی اس سب سے پہلی مسجد میں جو ۱۹۵۵ء میں تعمیر کی گئی تھی کل صبح دس بجے عید کی نماز ادا کی گئی۔ نماز عربی زبان میں تلاوت قرآن (پاک) سے شروع ہوئی۔ جس کے بعد خطبہ عید ...... ڈچ اور اردو میں ہوا۔ اوسٹ ڈاوُن لان کی مسجد میں بہت لوگوں کا اجتماع تھا۔ ہر ایک عمدہ ملبوسات زیب تن کئے۔ جوتے اتار (مسجد میں) داخل ہوتا تھا۔"...

"کل یہاں بہت سے لوگ جمع تھے۔ اور تھوڑا وقت گزرنے کے بعد مسجد کے ہال میں داخل ہونے کی گنجائش تک نہ تھی۔"

"لیکن یہ چنداں وقت نہ تھی کیونکہ (بیرونی) ہال میں ایک خوبصورت قالین بچھا ہوا تھا۔ جہاں بعد ازاں لوگ معین طرف (مراد خانہ کعبہ کی طرف) رخ کئے سجدہ ریز ہو گئے۔ چلتے پھرتے (چھوٹے) بچوں کو بسکٹ دے کر خاموش رکھا ہوا تھا۔ جماعت کے لوگ اسلام کے پانچویں رکن (حج کے بعد عید) کی تقریب منا رہے تھے۔ ارکان اسلام میں روزانہ نمازیں۔ روزہ۔ زکوٰۃ اور حج شامل ہیں۔ لوگوں نے کل رومال اور سفید ٹوپیاں پہنے نماز عید ادا کی۔ امام مطمئن تھے اور یہ اطمینان ہر ایک (کے چہرے) پر نمایاں تھا۔ لوگ باہم گلے مل کر خوشی محسوس کر رہے تھے اور آپس میں کہہ رہے تھے آپ کو عید مبارک ہو" (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاق نیکیوں کی کلید ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اخلاقی خوبصورتی ایک ایسی خوبصورتی ہے جس کو حقیقی خوبصورتی کہنا چاہئیے۔ بہت تھوڑے ہیں جو اسکو پہچانتے ہیں۔ اخلاق نیکیوں کی کلید ہے جیسے باغ کے دروازے پر قفل ہو دور سے پھل پھول نظر آتے ہیں۔ مگر اندر نہیں جا سکتے۔ لیکن اگر قفل کھول دیا جاوے تو اندر جا کر پوری حقیقت معلوم ہوتی ہے اور دل و دماغ میں ایک سرور اور تازگی آتی ہے اخلاق حاصل کرنا گویا اس قفل کو کھول کر اندر داخل ہونا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۷۷)

تاریخِ احمدیت کا ایک ورق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی افریقہ میں پہلے مبلّغ اسلام مولانا شیخ مُبارک احمد صاحب کی آمد

احمدیت کا پودا تاریک برِّاعظم میں مُستحکم ہو کر شان سے لہلہانے لگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنے الہامات میں یہ خبر دی تھی کہ "میں تیری تبلیغ کو دُنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

چنانچہ اس خُدائی بشارت کے پورا ہونے کے سامان بھی خود خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے کر دیئے۔ چنانچہ ۴۵ سال قبل یعنی ۲۷ نومبر ۱۹۳۴ء کو افریقہ کے تاریک برّاعظم کے مشرقی حصّے میں واقعہ کینیا کالونی کے دارالحکومت نیروبی کے بعض احمدی افراد نے قادیان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمتِ بابرکت میں خط لکھا کہ یہاں پر اسلام پر ہونے والے حملوں کے دفاع کے لئے ایک مبلّغِ اسلام چھ ماہ کے لئے بھیجا جائے۔ چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ کی ہدایت پر مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب (حال مشنری انچارج برطانیہ) ۱۱ نومبر ۱۹۳۴ء کو قادیان سے روانہ ہوئے۔ وہ ۱۵ نومبر کو TAKLIWA نامی جہاز پر بمبئی سے سوار ہوئے اور ۲۷ نومبر کو بخیریت نیروبی پہنچ گئے۔

مشرقی افریقہ میں احمدیّت

مشرقی افریقہ میں احمدیّت کا پودا اس سے بہت پہلے لگ چکا تھا متحدہ ہندوستان سے بہت سے افراد مشرقی افریقہ کے ممالک کینیا، یوگنڈا اور تنزانیہ (اس وقت زنجبار اور ٹانگانیکا) میں آکر بس گئے تھے ان میں سے شروع ۱۸۹۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو صحابی حضرت منشی محمد افضل صاحب رضی اور حضرت میاں عبداللہ صاحب رضی نومسلم یوگنڈا ریلوے میں بھرتی ہو کر کینیا کالونی کی بندرگاہ ممباسہ پہنچے۔ یہ سب سے پہلے احمدی تھے جنہوں نے مشرقی افریقہ کی سرزمین پر قدم رکھا۔ اسی سال تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اور صحابہ یعنی حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب گوڑیانوی رضی اللہ عنہ (ملٹری میں) شیخ محمد بخش صاحب ساکن کڑیانوالہ ضلع گجرات (بعہدہ جمعداری) حضرت شیخ نور احمد صاحب جالندھری رض اور حضرت شیخ حامد علی صاحب ساکن تھہ غلام نبی متصل قادیان، حضرت حافظ محمد اسحٰق صاحب اور ان کے بھائی میاں قطب الدین صاحب ساکن بھیرہ بھی یوگنڈا ریلوے کے ملازمین کی حیثیت سے ممباسہ پہنچے اور یوں مشرقی افریقہ میں پہلی مرتبہ جماعت احمدیہ کی داغ بیل پڑی۔

ان بزرگوں میں سے حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب گوڑیانوی رضی اللہ عنہ کی بدولت مشرقی افریقہ میں نئے احمدی پیدا ہوئے۔ اس کے علاوہ حضرت منشی محمد افضل صاحب رض اور حضرت شیخ نور احمد صاحب کی کوششوں سے ایک اہم بزرگ حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب آف دھمل ضلع گجرات احمدی ہو گئے جن کے نیک نمونہ سے احمدیّت اور پھیلی اور متعدد دیگر لوگ حقیقی اسلام کے جھنڈے تلے آگئے اور ۱۹۰۱ء میں واپس ہندوستان تشریف لانے تک یعنی (۱۸۹۶ء سے ۱۹۰۱ء تک) پانچ سال کے عرصہ میں احمدیوں کی تعداد پچاس سے زائد ہو گئی جن کی فہرست الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۱ء صفحہ ۱۴ میں درج شدہ ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد ہفتم صفحہ ۲۵۹)

۱۹۰۱ء کے بعد بھی ہندوستان سے مخلصینِ احمدیّت کے مشرقی افریقہ روانہ ہونے اور افریقہ میں بیعت کرنے والوں کا سلسلہ جاری رہا اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہدِ مبارک میں مشرقی افریقہ کی جماعت، جماعت احمدیہ کی وہ سب سے بڑی بیرونی جماعت تھی جس نے سلسلہ احمدیہ کے لئے مالی قربانیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ چنانچہ الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۱ء کی اشاعت میں لکھا ہے کہ مشرقی افریقہ سے آج تک تخمیناً چھ ہزار روپیہ قادیان کی طرف روانہ کیا جا چکا ہے تاہم یہ بات یاد رہنی چاہیئے کہ یہ سارے کے سارے افراد ہندوستانی نژاد تھے جو کہ وہاں پر جا کر یا تو عارضی طور پر رہے اور یا مستقل طور پر بس گئے۔

خلافتِ ثانیہ کے ابتدائی ایام میں کینیا کالونی میں احمدیوں کی آمد و رفت کا سلسلہ مزید زور پکڑتا چلا گیا۔ تاریخ احمدیت جلد ہفتم کے صفحہ ۲۶۲ پر ان لوگوں کی ایک فہرست مذکور ہے جو کہ کینیا کے مختلف علاقوں میں دیوانہ وار تبلیغ احمدیت میں مصروف رہے۔

اسی طرح مشرقی افریقہ کے باقی دو ممالک یعنی یوگنڈا اور تنزانیہ میں احمدیّت کا پیغام آہستہ آہستہ پھیلتا گیا۔ چنانچہ ٹانگانیکا (حال تنزانیہ) کے شہر ٹبورا میں احمدیوں کی ایک مخلص جماعت قائم ہو گئی جو کہ اپنے اخلاص اور فدائیت میں بہت جلد بہت آگے نکل گئی۔

نیروبی میں احمدیہ پریس

جماعت کے طاقت پکڑنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان سے آئے ہوئے بعض لوگوں نے احمدیّت کی مخالفت بھی شروع کر دی چنانچہ جماعت کے خلاف زہریلا لٹریچر شائع کرنا شروع کر دیا گیا۔ یہ ۳۳۔۱۹۳۲ء کی بات ہے۔ چنانچہ اس کا جواب دینے کے لئے ایک پُرانے اور از کار رفتہ پریس کو مرمّت کر کے بمشکل تمام قابلِ استعمال بنایا گیا اور مخالفین کے اشتہارات کے مقابل پر جوابی اشتہارات کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ یہ سلسلہ ۱۹۳۶ء تک بڑے زور شور سے جاری رہا جس کے بعد ایک اخبار "الہدیٰ" کے نام سے بھی نکالنا شروع کر دیا گیا۔ دریں اثنا جماعتِ احمدیہ نیروبی کی درخواست پر مرکز احمدیّت قادیان دارالامان سے مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نیروبی پہنچ گئے۔

مکرم شیخ صاحب اس کے بعد ایک لمبا عرصہ تک مشرقی افریقہ میں مقیم رہے اور انہوں نے عیسائیت اور شرک کے اس گڑھ میں احمدیّت یعنی حقیقی اسلام کے پودے کی بڑی محنت سے آبیاری کی اور کئی سالوں کی محنتِ شاقہ اور کوشش کے بعد افریقہ کے مقامی سیاہ فام باشندوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کر دیا اور مشرقی افریقہ کے متعدد ممالک میں مخلص اور فعال جماعتیں قائم کر دیں مکرم شیخ صاحب کا سرزمین افریقہ میں ایک اہم ترین کارنامہ قرآن کریم کی سواحیلی زبان میں اشاعت ہے جس نے گویا مشرقی افریقہ کے علاقے میں روحانیت اور نور کا ایک سمندر موجزن کر دیا۔

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کا ایک اور اہم کارنامہ مشہور عیسائی پادری اور عیسائیت کے زبردست پرچارک اور مقرّر ڈاکٹر بلّی گراہم کا کامیاب تعاقب ہے مکرم شیخ صاحب نے اسے قبولیتِ دُعا کے مقابلے کا چیلنج دیا جو کہ یہ شخص قبول نہ کر سکا۔ جہاں یہ جاتا شیخ صاحب اس کا تعاقب کرتے اور اسے احمدیّت کی صداقت کا یہ زبردست نشان دکھانے کا چیلنج دیتے۔ ان واقعات کی تفصیل اپنی جگہ پر آئے گی۔

(مرتّب: یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

صحیح تاریخ ایک عمدہ معلّم ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"بسا اوقات علم تاریخ سے دینی مباحث کو بہت کچھ مدد ملتی ہے۔ جو شخص اس تاریخی سلسلہ سے بے خبر ہو گا وہ کیونکر ایسی پیشگوئیاں جن کا خُدا کی طرف سے ہونا ثابت ہو چکا ہے اپنی کتاب میں بیان کر سکتا ہے۔"

(البلاغ صفحہ ۵)

"صحیح تاریخ ایک عمدہ معلّم ہے"

(الحکم ۲۴ اپریل ۱۹۰۲ء صفحہ ۵)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد:

"اقوام کی ترقّی میں تاریخ سے آگاہ ہونا ایک بہت بڑا محرک ہوتا ہے اور کوئی ایسی قوم جو اپنی گزشتہ تاریخی روایات سے واقف نہ ہو کبھی ترقّی کی طرف قدم نہیں مار سکتی۔ اپنے آباء و اجداد کے حالات کی واقفیت بہت سے اعلیٰ مقاصد کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔" (اسلام میں اختلافات کا آغاز)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا ارشاد:

"جب کسی قوم کو اپنی تاریخ بھول جاتی ہے تو غیرت اُٹھ جاتی ہے۔"

نقد و تبصرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری والدہ

- تالیف منیف محترم چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب ۔ ناشر النصرت پبلشرز
- ملنے کا پتہ دفتر دواخانہ مضمون گولبازار ربوہ ۔ قیمت پانچ روپے

زیرِ تبصرہ کتاب محترم چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب کی مشہور تصنیف ہے جو کہ النصرت پبلشرز نے دوبارہ چھاپی ہے۔ کتاب اچھی خوبصورتی سے سفید کاغذ پر چھاپی گئی ہے۔ کتابوں کی قیمتوں کے ہوشربا اضافے کے دَور میں کتاب کی قیمت معقول ہے۔

محترم چوہدری صاحب کی والدہ ماجدہ ایک نہایت باعظمت خاتون تھیں۔ نہایت نیک صاحبِ رؤیا و کشوف و الہام تھیں۔ ان کی ساری زندگی خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت کا اعلیٰ نمونہ تھی۔ ایک دفعہ ان سے ان کے قابلِ فخر بیٹے محترم چوہدری صاحب نے کہا کہ کیا بات ہے کہ آپ سے دو چار دفعہ جو بھی عورت مل جاتی ہے ضرور متاثر ہوتی ہے اس پر انہوں نے کہا کہ

"بیٹا مَیں کوئی پڑھی لکھی عورت نہیں ہوں اور کوئی علم مَیں نے حاصل نہیں کیا بس اِتنا ہے کہ مَیں اللہ تعالیٰ سے ڈرتی ہوں اور اسی سے محبت کرتی ہوں" (صـ ۶۹)

محترم چوہدری صاحب کی والدہ مرحومہ کی زندگی کا ایک غیر معمولی واقعہ یہ ہے کہ جب ایک بدباطن نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر قادیان میں حملہ کیا تو آپ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت میں اتنی بے قرار ہوئیں کہ آپ نے اپنے بیٹے کو کہہ کر وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن سے ملاقات کی اور ان کو جماعتِ احمدیہ پر ہونے والی زیادتیوں سے آگاہ کیا۔

غرض یہ کتاب ایک عظیم بیٹے کے ایک عظیم ماں سے عشق و محبت کی نہایت پُر اثر داستان ہے اور ایک دفعہ ہاتھ میں لے لو تو اُس وقت تک چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا جب تک کہ ختم نہ کر لیں۔ اس پر محترم چوہدری صاحب موصوف کا رواں دواں اندازِ نگارش ہے کہ کہیں رکنے نہیں دیتا۔ یہ کتاب اِس قابل ہے کہ ہر احمدی پڑھے اور دیگر غیر از جماعت احباب کو بکثرت تحفۃً دی جائے کیونکہ ایسی عظیم عورت کا وجود دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوّتِ قدسیہ اور فیضِ روحانی کا ایک اعلیٰ کارنامہ ہے۔

زیادہ بہتر ہوتا اگر ناشر صاحبان اِس ایڈیشن میں اِس کتاب کے گزشتہ ایڈیشنوں کا بھی تذکرہ کر دیتے تا کہ صحت سے یہ معلوم ہو سکتا کہ یہ کتاب اب تک کتنی چھپ چکی ہے۔

شوکتِ اِسلام ، نصرتِ اِسلام

یہ دُو فولڈنگ کتابچے لاہور کے بعض مخلصین نے چھپوائے ہیں جو کہ اہم اور کار آمد تبلیغی مواد پر مشتمل ہیں۔ نصرتِ اسلام میں لندن کانفرنس اور جماعتِ احمدیہ کی مساجد اور تراجم قرآن کا ذکر ہے اور سات مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کے مختلف حصے دئیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی غیر ملکی مشاہیر سے تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ کتابچہ شوکتِ اسلام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی اور خدماتِ اسلام کے بارے میں اہم شخصیتوں کے اعترافات درج ہیں جن میں علامہ اقبال، خواجہ غلام فرید چاچڑاں شریف، علامہ نیاز فتح پوری، مولانا اشرف علی تھانوی وغیرہم کے خیالات درج ہیں۔ تبلیغی نکتہ نظر سے یہ ایک مفید خدمت ہے۔ اس کی وسیع پیمانے پر اشاعت و تقسیم کی جانی چاہیئے۔

دونوں کتابچے سو روپیہ فی سینکڑہ کے حساب سے ملک منظور احمد ۱۰۸۔ نیو سمن آباد لاہور، اسلم جنرل سٹور چوک کھتہ قصور یا افضل برادرز گولبازار سے مل سکتے ہیں۔

رسُول اللہؐ کی باتیں ، پیارے اِسلام کی پیاری باتیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ اشاعت نے رسول اللہؐ کی باتیں اور پیارے اسلام کی پیاری باتیں کے نام سے دو نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت کتب بچوں کے لئے شائع کی ہیں۔ ان کی قیمتیں بھی نہایت مناسب ہیں۔ پہلی کتاب کی قیمت دو روپے پچّاس پیسے اور دوسری کتاب کی قیمت صرف دو روپے ہے۔ ان کتب کی طباعت و اشاعت اور خوبصورتی جماعتی لٹریچر میں ایک قابلِ تقلید اضافہ ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مبارکباد کی مستحق ہے کہ اس کے زیر اہتمام اتنی خوبصورت کتب شائع ہوئی ہیں۔ یہ کتب نہایت واضح، صاف اور کھُلی اور طباعت بے داغ اور خوبصورت حاشیوں سے مزیّن ہیں۔ سرورق نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت ہیں۔ بچّوں کے لئے ہماری جماعت کے لٹریچر میں اِس قسم کی کتب کی بڑی کمی تھی جس کو اب خدا تعالیٰ کے فضل سے پورا کرنے کی ہمت قدم اُٹھایا جا رہا ہے۔ دعا ہے کہ مجلس ہذا کو اِس قسم کی مزید کتب چھاپنے کی توفیق ملے جماعت کا فرض ہے کہ یہ کتب ہر احمدی بچے کے ہاتھ میں ہوں۔ بچے کتابوں کی خوبصورتی سے خود ہی پڑھنے کی طرف مائل ہو جائیں گے۔

"رسُول اللہؐ کی باتیں" نامی کتاب میں نہایت کار آمد اور موزوں احادیث ہیں جبکہ "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" میں اسلام کے بنیادی عقائد، نماز، دعائیں اور چند اہم اور کار آمد باتیں درج ہیں جو کہ بچّوں کو زبانی یاد کرا دینی چاہئیں۔

(ی ۔ س ۔ ش)

عطایا گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کی فراہمی اور ناظم صاحب ضلع سیالکوٹ

مکرم بابو قاسم دین صاحب ناظم ضلع سیالکوٹ کی تازہ رپورٹ بسلسلہ دَورہ مجالس انصار اللہ موصول ہوئی ہے جس میں مکرم بابو صاحب نے انصار اللہ کی دیگر کارگزاری کے علاوہ عطایا گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کی فراہمی کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اِس مختصر دَورہ میں انہوں نے تین ہزار کے وعدے اور وصولی فرمائی ہے۔ اِس سے پہلے بھی مکرم بابو صاحب نے اِس سلسلہ میں اعلیٰ کام کیا ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم ناظم صاحب ضلع کو جزائے خیر دے اور ان کے کاموں میں مزید برکت دے اور ان کی صحت اور عمر میں برکت دے۔

دیگر ناظمینِ اضلاع سے بھی گزارش ہے کہ وہ بھی عطایا گیسٹ ہاؤس کے سلسلہ میں اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع فرماویں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان سے متعلق ایک ضروری اِعلان

ماہِ اکتوبر کا تشحیذ الاذہان شائع ہو چکا ہے اور تمام خریداروں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ جن احباب تک ابھی یہ شمارہ نہیں پہنچا وہ خط لکھ کر یہ رسالہ حاصل کر سکتے ہیں۔

نومبر و دسمبر کا شمارہ اکٹھا شائع ہو گا جو ماہِ دسمبر میں پوسٹ ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر ماہنامہ تشحیذ کا سالنامہ شائع کیا جائے گا۔ یہ جنوری ۱۹۸۰ء کا شمارہ ہو گا۔

مضمون نگاروں سے درخواست ہے کہ اپنے مضامین، کہانیاں، واقعات، لطائف وغیرہ جلد از جلد مدیر تشحیذ کے نام بھجوا دیں۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا موقع

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"مَیں امید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقفِ جدید کے کام میں بھی جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہا ۳۱ دسمبر کو ہوتی ہے ... بہت زیادہ حصّہ لے گی"

توقع ہے کہ آپ اپنا چندہ وقفِ جدید حتی المقدور اضافہ کے ساتھ ۳۱ دسمبر سے قبل ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کے منصوبہ کو کامیاب بنانے کی شاندار مساعی

جب سے یہ تحریک ہوئی ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو افرادِ جماعت ابھی تک شامل نہیں ہو سکے تھے وہ اب وعدہ کریں۔ اور جن کو اللہ تعالیٰ یہ توفیق دے کہ وہ اپنے وعدوں میں اضافہ کر سکتے ہوں وہ اضافہ کریں۔ عالمگیر جماعتِ احمدیہ کے مخلص احباب مختلف ممالک سے درخواستیں بھجوا رہے ہیں۔ سیدنا حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد ان کو منظوری کی اطلاعات بھی بھجوائی جا رہی ہیں۔

مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج ویسٹ کوسٹ ریجن امریکہ نے اطلاع دی ہے کہ ان کے حلقہ کی جماعتوں کے مخلصین نے نئے وعدے اور پہلے وعدوں میں جو اضافے کئے ہیں ان کی رقم ۵۲،۹۵۰ ڈالر ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز اس میں اور اضافہ ہوگا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۹ر نومبر بروز جمعۃ المبارک مغلپورہ میں خاکسار کی بھانجی عزیزہ قانتہ نصیرہ بنت برادرم مکرم میاں عبدالحکیم صاحب کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزہ کا نکاح ربوہ میں ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو خاکسار کے بھانجے عزیز میاں عبدالعزیز صاحب ابن برادرم صوفی عبدالمجید احمد صاحب کے ساتھ مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی نے پڑھا تھا۔ بارات میرپور (آزاد کشمیر) سے بروز جمعہ مغلپورہ پہنچی اور اسی روز شام کو واپس روانہ ہو گئی۔

اپنے خاندان کے افراد کے علاوہ جماعت احمدیہ مغلپورہ کے اکثر احباب نے اس تقریب میں شمولیت فرمائی اور بچی کو اپنی دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی دونوں گھروں اور سارے خاندان کے لئے موجب برکت کرے اور اسے ثمرات حسنہ کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ اسلام مغربی افریقہ و فجی)

اعلان

ایک عدد گھڑی مسجد المہدی (گولبازار ربوہ) کی وضو کی ٹوٹیوں سے بروز جمعہ بعد از نماز عصر ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو نشانی بتا کر حاصل کرلے۔ یا کارڈ ارسال کر دیں جن صاحب کی ہوگی جلسہ سالانہ پر پہنچا دی جائے گی۔

(ناصر احمد طاہی مربی سلسلہ معرفت چوہدری علم الدین صاحب اینڈ کمپنی غلہ منڈی ہارون آباد ضلع بہاولنگر)

درخواستِ دعا

مکرم حکیم عبدالغنی صاحب آف بستی شادی تحصیل صادق آباد کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ اُن کی آنتوں میں ایک حصہ میں کینسر ہے اور اس وقت بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال کے سرجیکل وارڈ ۲ میں زیر علاج ہیں۔ سرجن نے ان کا آپریشن کیا۔ اس وقت کافی تکلیف میں مبتلا ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ حکیم صاحب مخلص بزرگ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دردِ دل کے ساتھ اُن کے لئے دُعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس تکلیف کو دُور فرمائے۔ آمین۔

(عبدالخالق خالد قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور و ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور)

(۲) خاکسار اور ایک غیر از جماعت دوست اس سال دسمبر میں منعقدہ بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کرام سے اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دُعا ہے۔

(اقبال محمود جاوید و نصیب اقبال معرفت انٹرپرائز بیرون کوٹ رکن دین خاں قصور)

لازمی چندہ جات کے بقایا جات کی ادائیگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایسے احباب جماعت کے متعلق جو انفاق فی سبیل اللہ میں تساہل سے کام لیتے ہیں فرماتے ہیں:۔

"جو شخص اپنی حیثیت و توفیق کے مطابق اس سلسلہ کی چند پیسوں سے امداد نہیں کرتا اس سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے اور اس سلسلہ کو اس کے وجود سے کیا فائدہ۔ ایک معمولی انسان بھی خواہ کتنا ہی شکستہ حالت کا کیوں نہ ہو جب بازار جاتا ہے تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ لاتا ہے تو پھر کیا یہ سلسلہ جو اتنی عظیم الشان اغراض کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ اس لائق بھی نہیں کہ وہ اس کے لئے چند پیسے بھی قربان کر سکے"۔

(الحکم ۱۰ر جولائی ۱۹۰۳ء)

لازمی چندہ جات کے بقایا جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرماویں اور آئندہ ماہ بماہ ساتھ کے ساتھ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرماتے جائیں تاکہ بعد میں آپ کو بقایا بھی ادا نہ کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بے حد برکت دیگا۔ انشاء اللہ

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

قرار دادِ تعزیت

مجلس زعماء مجالس انصار اللہ ربوہ کے ماہانہ اجلاس میں جو ۱۰ر نومبر ۱۹۷۹ء کو بعد نماز عصر دفتر حدیقۃ المبشرین میں زیر صدارت محترم زعیم اعلیٰ صاحب انصار اللہ ربوہ منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل قرار داد تعزیت بالاتفاق پاس کی گئی:۔

"مجلس ہذا کا یہ اجلاس اپنے رفیق کار محترم چوہدری محمد صادق صاحب سابق زعیم مجلس انصار اللہ دارالنصر شرقی ربوہ کی المناک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

محترم چوہدری محمد صادق صاحب مرحوم بہت مخلص، حلیم الطبع اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ پیدائشی احمدی تھے آپ کے والد محترم چوہدری بشیر محمد خان صاحب مرحوم آف دوال تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور (بھارت) کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شامل ہونے کا فخر حاصل تھا۔ مرحوم خود بھی خدمت دین کا بہت جوش رکھتے تھے ہر کام جو آپ کے سپرد کیا جاتا اُسے بہت عمدگی اور اخلاص سے انجام دیتے۔ قیام پاکستان کے بعد جب آپ بسلسلہ ملازمت لاہور میں مقیم تھے آپ وہاں دس سال تک اپنے حلقہ کی جماعت کے سیکرٹری مال رہے۔ ۱۹۶۸ء میں جب پنشن پانے کے بعد دارالنصر شرقی میں اپنا مکان بنانے کے بعد مستقل رہائش اختیار کی تو یہاں بھی آپ کو سیکرٹری مال کے فرائض تفویض ہوئے۔ بعد میں زعیم مجلس انصار اللہ بھی منتخب ہوئے۔ کئی سال تک یہ دونوں فرائض بہت خوش اسلوبی سے ادا کرتے رہے۔ اپنے حلقہ میں امام الصلوٰۃ بھی تھے۔

اس سال کے شروع میں بیمار ہوئے۔ باوجود علاج کے بیماری پیچیدہ ہوتی چلی گئی۔ گرمیوں میں ڈاکٹروں کے مشورہ سے مغربی جرمنی بسلسلہ علاج تشریف لے گئے جہاں آپ کے بیٹے مکرم شفیق احمد صاحب مقیم تھے جہاں علاج ہوتا رہا لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ آخر ۲۸ر ستمبر کو آپ غریب الوطنی کی حالت میں ۶۶ سال کی عمر میں اپنے حقیقی مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ہمبرگ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور مناسب انتظام ہو جانے کے بعد میت پاکستان لائی گئی۔ ۵ر اکتوبر کو ۹ بجے شب محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آپ کی بیوہ، جملہ بچوں اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین"۔

ہم ہیں

زعماء مجالس انصار اللہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناروے میں "مسجد نور" کے نام سے اللہ تعالیٰ کے گھر کا قیام

(از محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جماعت کو یورپ کے متعدد ممالک میں خدا کے گھر تعمیر کرنے کی توفیق بخشی ہے جہاں سے روزانہ پانچ وقت خدا کا نام بلند کیا جاتا ہے اور مبشرین احمدیت عیسائیت اور دہریت کے قلعوں میں اسلام کا نور پھیلانے میں مصروف ہیں۔

ناروے میں ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا ایک مکان خرید اگیا ہے جو بطور مسجد استعمال کیا جا رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام "مسجد نور" پسند فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے نورِ اسلام پھیلانے کا منبع بنا دے اور ناروے جیسی قوم اس نور سے منور ہو اور یہ قوم بھی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔

نوٹس

سالانہ اجلاس عام دی ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ

کمپنی ہذا کے جملہ حصہ داران سے بذریعہ نوٹس ہذا گزارش ہے کہ کمپنی کا سالانہ اجلاس عام مورخہ ۲۹-۱۲-۱۹۷۹ بروز ہفتہ بوقت دس بجے قبل دوپہر کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر بمقام ربوہ منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل امور زیر غور آئیں گے:-

۱۔ رپورٹ ڈائرکٹرز و آڈیٹرز بیلنس شیٹ وحساب نفع ونقصان بابت سال ۷۹-۱۹۷۸ء۔
۲۔ تقرری ڈائرکٹران (ریٹائر ہونے والے ڈائرکٹران کے نام دوبارہ انتخاب کیلئے پیش ہیں)
۳۔ تقرری آڈیٹرز برائے سال مختتمہ ۳۱ر دسمبر ۱۹۸۰ء و تعین معاوضہ۔
۴۔ متفرق امور باجازت چیئرمین۔

ظہور احمد چیئرمین
B.O بورڈ آف ڈائرکٹرز ۴/۱۲/۱۹۷۹
دی ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ

ٹنڈر مطلوب ہیں

زیر دستخطی کو سر بمہر ٹنڈر برائے تعمیر دو رہائشی کوارٹرز اندرون احاطہ رہائش کوارٹرز فضل عمر ہسپتال ربوہ مورخہ ۱۲/۷۹ ۱۲ بوقت ۱/۲-۱۰ بجے صبح پہنچ جانے ضروری ہیں۔ اس تاریخ کے بعد موصول شدہ ٹنڈر قابل غور نہ ہوگا۔

شرائط

۱۔ ٹنڈر دہندہ کو مبلغ -/۵۰ روپے (ناقابل واپسی) فیس ٹینڈر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں قبل از بھجوانے ٹینڈر جمع کرنی ہوگی اور رسید ہمراہ ٹینڈرز بھیجنی ہوگی۔ اس کے بغیر ٹینڈر قابل پذیرائی نہ ہوگا۔
۲۔ ٹینڈرز تمام ٹینڈرز دہندگان کی موجودگی میں بوقت ٹھیک گیارہ بجے کھولے جائینگے۔
۳۔ کامیاب ٹینڈر دہندہ کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ نتیجہ ٹینڈر کا اعلان ہوتے ہی مبلغ ڈیڑھ ہزار روپیہ زرِ ضمانت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرائے اور اقرار نامہ بر اسٹامپ مالیتی -/۴ روپے اپنے خرچ پر لکھوا کر اور تصدیق کروا کے نظامت جائداد میں اندر میعاد ایک ہفتہ از تاریخ اعلان نتیجہ ٹینڈر داخل کرائے۔
۴۔ ٹینڈر دہندگان تعمیر کوارٹرز کے لئے اپنے ٹینڈر میں دو قسم کے نرخ درج کریں یعنی بغیر میٹریل اور میٹریل کے ساتھ۔ ۲۹/۱۱/۷۹

دستخط۔ چوہدری محمد عبد الغنی
ایڈووکیٹ / ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

عشرہ وصولی چندہ وقف جدید

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں صرف ایک ماہ کا قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے لیکن تاحال منظور شدہ بجٹ کا ایک کثیر حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع نہیں ہوا ہے لہٰذا تمام امراء صاحبان، صدر صاحبان اور متعلقہ عہدیداران سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی حسبِ سابق یکم دسمبر سے ۱۰ر دسمبر تک عشرہ وصولی چندہ وقفِ جدید منایا جائے اور کوشش کی جائے کہ تمام احباب سے چندہ وقفِ جدید سو فیصدی وصول ہو کر اختتام سال سے قبل ہی خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم احمد علی صاحب آف گول بازار ربوہ ابن محترم میاں علی گوہر صاحب رضی اللہ عنہ (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) ۲۴ر نومبر ۱۹۷۹ء کی صبح کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر قریباً ۵۸ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

اسی دن بعد نماز مغرب گول بازار ربوہ کی مسجد المہدی کے باہر مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم قریشی صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو جن میں ضعیف العمر والدہ بھی شامل ہیں صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(سعادت علی ابن میاں علی گوہر صاحب رضی اللہ عنہ ۱۵/۱۴ گولبازار۔ ربوہ)

درخواست دعا

میری بچی عزیزہ نسیم اختر زوجہ شیخ محمد اقبال جان کوئٹہ میں عرصہ سے بیمار ہے اور میری بیوی بھی کوئٹہ میں بیمار ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت سے ہر دو کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شیخ نذیر احمد فیض
بلال اسٹیٹس ربوہ

ضرورت ڈرائیور

ایک پک اپ کے لئے ایک مخلص، دیانت دار احمدی ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔

خواہش مند حضرات صدر یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔ تنخواہ اور دیگر مراعات بالمشافہ طے کی جا سکتی ہیں۔

وسیم احمد ابن چوہدری محمد سلیم احمد
ایگریکلچرل ریسرچ سٹیشن بہاولپور

انشاء اللہ تعالیٰ
جلسہ سالانہ
کے مبارک ایام میں
مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان والا)
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ
میں
حسب سابق جاری
رہے گا
مینجر مشہور دواخانہ ربوہ
فون نمبر ۹۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴